



## سوال

(120) 'ماراہ المسلمون حسنا فهو حسن' کیا حدیث ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

"ماراہ المسلمون حسنا فهو حسن" کیا حدیث ہے؟ اگر ہے تو اسنادی حیثیت بیان فرمائیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث ہذا علامہ عجلونی رحمۃ اللہ علیہ نے (کشف الخفاء 2/12) (کشف الخفاء ومزیل الالباس 2/188) اور علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے (المقاصد الحسنة میں ص 367) پر بحوالہ (کتاب المسند امام احمد رحمۃ اللہ علیہ) ایک روایت کے ضمن میں باہن الفاظ ذکر کی ہے:

«فما راہ المسلمون حسنا فهو عند اللہ حسن». قال الالبانی لا اصل له مرفوعا وانا وارد موقوفا علی ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ الضعیفہ (2/17) (ح 533)

پھر دونوں نے کہا کہ یہ روایت موقوف حسن ہے۔ یعنی صحابی ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے۔ جو حسن درجہ کا ہے۔ علامہ عجلونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ حافظ ابن عبد البادی نے اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حد درجہ کمزور سند سے مرفوع بیان کیا ہے صحیح ترین بات یہ ہے کہ ابن مسعود پر موقوف ہے۔

نیز دونوں نے اس بات کی بھی نفی کی ہے کہ یہ روایت مسند احمد میں ہو لیکن "المقاصد الحسنة" کے معلق عبد اللہ محمد صدیق نے کہا ہے کہ یہ روایت مسند احمد میں بھی موجود ہے۔ (صحیح احمد شاکر موقوفا علی ابن مسعود رضی اللہ عنہ احمد (2/9/31) (3600) شاکر مجمع الزوائد (01/177) والو نعیم فی الحلیۃ (1/375)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ شنائیہ مدنیہ](#)

ج 1 ص 298



## محدث فتویٰ